

## عمران سیریز نمبر 14

### پیشکش

عمران سیریز کا چودھواں ناول "آہنی دروازہ" ملاحظہ فرمائیے۔  
عمران ایک بالکل نئی لڑائی کے اندر میں پہلے ہی صفحہ پر نمودار ہوتا ہے۔  
... وہ خود اپنی ٹوسٹر ڈرائیج کر رہا تھا۔ لیکن وہ ٹوسٹر اس کی نوٹس میں مائل ہو جاتے ہیں۔ ... انٹرنیشنل بلک ووٹر کیان جو ٹوسٹر پر ہوا نہیں ... وہ ان سے بھیک مانگتا ہے۔  
عمران ہی نمبر ۲۱ کوئی نہیں کہ ٹکڑا کب کیا کر بیٹھے۔ ... پھر وہ ایک جگہ ہونٹ پٹا لگے۔  
... اسے لڑکیوں کے ایک کالج میں غور کرتے دیکھتے۔ ... ایک دلچسپ پوز سٹا  
... وہ اب جو عمران سے کسی طرح کم نہیں تھا وہ عمران سے ایک دلچسپ مقام لیتا ہے ایسا کہ سردی کے باوجود بھی عمران پیسے میں  
... انعام کی نویت پر ... عمران کو فنی بھی آتی ہے اور ...

آہنی دروازہ جسے سنسان راتوں میں کوئی جھنجھوڑتا ہے ...  
... کے پیچھے بیٹھنے کی خواہش کے آواز خانے میں تیری  
... آہنی دروازے کا لڑا ... ایک نیک دل آدمی جو خطرات

## آہنی دروازہ

(مکمل ناول)

میں گھرے ہونے کے باوجود بھی کسی کے خلاف شرعی عقیدہ کرنے سے انکار کرتا ہے؟ عمران کے لئے نئی دشواری لیکن وہ اپنے انوکھے طریقوں سے تفتیش کی گاڑی آگے بڑھاتا ہے اور آخر کار... عزم اتنے ہلکا روپ میں اور ایسی خطرناک حکیم کے ساتھ سامنے آتا ہے جس کا خود عمران کو بھی توقع نہیں تھی۔

واقعات کی ابتداء بہت ہی معمولی بنانے پر ہوئی ہے اور پھر اسے کچھ زیادہ اہمیت نہیں دی جا سکی لیکن اس کی پشت پر حق زبردست انکیم تھی آپ انگشت بدعاں وہ جانیں گے۔ پھر آپ کو معمولی سی حرکت ایکہ بہت بڑی ساراں کا پیش غیرہ نظر آئے گی۔ جسے عمران بھی اکثر محض ملحق تصور کرنے پر مجبور ہو جاتا تھا۔

20

(1)

[illegible][illegible]

مذکورہ فریقین کے درمیان یہ سوال اسی طرف آ رہا تھا کہ یہ پہلا ہی دن تھا جس میں  
ان کے پاس کسی کے پاس یہ خبر پہنچی کہ سوار کی کالیں آ رہی ہیں، ان کے  
مذکورہ فریقین کے درمیان یہ سوال اسی طرف آ رہا تھا کہ یہ پہلا ہی دن تھا جس میں

اور ان کے شوہر ابری سے اسے قاضی سے پہلے  
 ایک کون کے درمیان سے کار نکال کر چاہے آسمان کام نہیں تھا۔ جب وہ اگلے سواری  
 کے سامنے پہنچے تو عمر نے وہ بارہ اپنی فلیپر اشارت کر دی۔ لیکن اس سواری  
 کے سامنے سے وہ گئی وقت مسئلہ درپیش رہا۔ یعنی اسی جگہ جہیں تھی کہ وہ وہاں کے درمیان  
 سے گزرنے لگا۔

اس نے پے دوپے کئی بار بارن دیا لیکن شیشوں کے درمیان قاضی جس کوئی تھوڑا سا جھگڑا ہوئی اور لڑکیاں ایک دوسرے کی طرف دیکھ کر صرف جس پر لڑکی

”میں اس تقریب میں ضرور شرکت کرتا۔۔۔“ عرض کیا کہ ”اگر وہ“ ”مجھے بھی ہادی ہے۔۔۔ براہ کرم اپنے ٹیڈوں کو ایک طرف کر لیجئے“

لیکن..... ہے سودا!... تو اسی انداز میں چلتے رہے!

"خدا تم سے کہے" عمران آہستہ سے بڑبڑایا... اور ال کی کڑھت آواز اچھل  
رہی تھی... لیکن وہ اس دیران سڑک پر ان "شوٹو لاروں" کی موجودگی پر حیرت مند رہا۔

۱۰ کارروائی کرنا اور اس نے مولوی کے سامنے سچے کر ان کی انہیں جانیں

۱۰۰ برس سے پہلے ایک نظر آ رہا تھا۔ لڑکیاں اسے چند کے گھونٹ کر پی رہی تھیں۔

”اللہ کے نام پر“ غزوان نے کسی لمحے جیسے فقیر کی طرح استغاثہ کیا۔

”یہ کیا کچھ اس ہے۔“

"تمہارا سامراج تو کسی جگہ تک نہیں پہنچا۔ تمہارا ہر خواہش اور ہر لڑائی آئیں آج تک نہیں۔"

”میں دیکھ رہا ہوں کہ آپ کے ساتھ تو بھی ہیں۔ اے کے بیرون ایسا سنی گا  
تو نہیں آئے گا۔ میں آں اس کوئی نہیں ہے۔“

"بیچہ بڑا۔" پہلی لڑکی غرائی ہر ایک بیکہ میں نے اظہار پر اور ان کا کیا حال لایا۔  
"اے... باپ! اے۔" عمر بنیوں کا کہنا کہ جیسے ہے۔ "میں تو سمجھتا ہوں۔" عید و عید۔

"مرمت۔" دوسری لڑکی نے پہلی کی طرف دیکھ کر آنکھ دہلی۔  
 "ایک بکنٹ جو تم اللہ کے نام پر" "معاں نے پھر جاکھ لگائی۔

”جو کلم چاہئے۔“ دوسری لڑکی نے پوچھا۔  
 ”ہاں۔ تم ابھلا کر سہ...“

عمر ان آگے بڑھ چکا تھا کہ وہ بھی بڑی جوانی سے چھوٹے ہو گئے تھے۔

سے ٹھہرا تھا اور وہ عمر الٹا کے پیچھے ہٹ جاتے پر جب تک شہر گرنے لگتا۔

میں نے کہا: "میرے پاس کچھ سونے ہے مگر خاندانی فقیروں کے لیے..."

مگر ایسی ہی جگہ جہاں کوئی یہ نہ جانتا ہو کہ میں فوجی فکٹر ہوں۔

ہوں اور سچائی میں مگر بھول آیا ہوں۔ جب تو آپ کو یقین آتا کہ میں فقیر ہوں۔

میں نے اسے دیکھا تھا۔ لیکن ظہیر نے کہا: "میرا اپنے کوٹ کی لادرونی جیب میں ہے۔" اس نے اسے نکال کر دکھا دیا۔

میرے لیے قہری کا یہی کافی ہے۔ "دوسری لڑکی کا دل۔"

اس پرچہ کی چھ کاپیاں کہ خدا کا دیباچہ، کچھ سوچو یہ۔ مگر میں خانہ لٹی فقیر ہوں۔  
میں نے ایک دن اس پرچہ کو شامی ہوا، نوکری کہتے ہیں۔ .. دولت ہوگئی مانگتے

اسلامی تعلیم کے بارے میں ان کا قول ہے کہ اپنی اصلیت نہ بھولو۔  
اسلامی تعلیم کا یہ ہے۔

تو کہہ دے کہ مجھے تو "میر" سے بہتر ہے  
تو کہہ دے کہ "میر" تو میرا ہے۔"

آپ کا کہنا کہ اس میں بھی انھیں اتنا بڑا گناہ نہ تھا۔ "میراث" کے لیے کیا اور وہ  
محبت کے ساتھ رہا تھا۔

۱۔ لکھنؤ - مہاراجا کے ہاتھوں سے  
۲۔ لاہور - مہاراجا کے ہاتھوں سے

یہ سچ ہے کہ ہم نے تم کو ملے ہیں۔  
تم کو ملے ہیں۔

اسم بھی کیا کر دی کسی غیر سے واسطہ چڑھا۔

یہ کہانی سن کر میری دلچسپی بڑھ گئی۔ یہ کہانی سن کر میری دلچسپی بڑھ گئی۔

میں نے اس کے لئے دعا کی۔۔۔ اور یہی سچا چہرہ ہو جائیں گی۔"

”ہو مائے سے بچے جانے دو“ دوسری لڑکی کہہ کر وہی لفظ لگائی مگر  
”ایک ٹپک بچہ گم، روت تھرا اچھی کچی مشر ہو گا۔ تھرا سب کچھ انا ہوں علی ہو گا۔“  
”ہے میرے سدا۔“

”جھوٹا، سفید جھوٹا، ہوتا تو اب تک تم بھی لڑائی جیتی ہوتے۔“

”سناٹے سے ہٹ جانا... ہاگ پھوڑو۔“

29 ایک پکٹ چو غم ... 30

اس کی طرف اچھا لیا۔

”خدا جیتا رکھے۔“ مرین نے اسے سنبھالتے ہوئے کہا۔

”جواب تم چاہتی ہو۔ لیکن اب اگر راستے میں کہیں تم لوگوں سے جدا ہو جاؤ گے۔  
کوئٹہ کی قیادت ایک ریگڑ ہے تم پر نہیں ہے گا۔“

مصر ان ایک طرف ہوتے کیا ... اور اس کو بھیج کر آئے۔

عمران پھر کھڑی آجیٹا... وہ سوچ رہا تھا کہ یہ لاکھوں قرب و جوار ہی نہیں ہوں گی۔ ورنہ اس طرح کہاں سفر کا قہر قریب قریب نہیں... دیکھ اس لڑکی کے پاس کتنی باتوں کی موجودگی ہے اسے اس کی باتوں میں ڈال کر وہ جانتا تھا کہ ان اصرار میں رہنے والے زیادہ تر مردوں کا جسم لکے ہوئے ہے۔

سرمہ دار گناہ اپنے انسانی ملاقول سمیت مٹی کے قیل کے چشموں کا بہت ذخیرہ رکھتا ہے۔ یہاں کی آبادی حردوروں، ٹکمر کوئی، تاجروں اور سرمہ داروں پر مشتمل تھی۔

پچاس سال پہلے تو یہاں غائب بھی نہیں تھی حتیٰ کہ کچھ یہ ایک بڑی طاقتور قوم  
 تھی۔ آج کے میں شاید تیسری بار سرد گردہ آیا تھا۔ جس میں اسے تک آئے یہاں کافی حد  
 تک دونوں لوگوں کے حلقے ملے ہوئے اس نے کاروبار کر دیا ہو سکتا ہے اس مقام  
 سے آتشباری ہوں چھٹی طرف کو پہنچا تھا۔

لوہیوں سے دوبارہ ملاقات ہونے میں دیر نہیں گئی۔ وہ لوہوں سے آخر تک ایک جگہ پر نہیں  
 ٹہرنے کی رکتی ہوئی کھار کھمکو رہی تھیں۔۔۔ عربان کھار سے آخر تک ٹوکے نہ ٹوڑے۔  
 لڑکیاں خاموش بیٹھی رہیں، پھر عربان ان کی طرف بڑھا۔

”میں اور اصل...“ عمر ان کچھ کہتے کہتے رک گیا مگر دوسری لڑکی نے بھی کاسٹسٹ

”ابہ آپ لوگوں کو شیخ سنا کر سناپ رکھاؤں گا۔“

ایک شخص نے کہا: میں سوچتا ہوں کہ مجھ پر کیا ہے۔ میں آپ کو کچھ ضرور دکھائوں گا۔  
 "پہلی لڑی مجھ کو ملے گی۔" دوسرے کا جواب تھا کہ میں گولہ مار دوں گی۔ تیسری  
 "میں جیت رہی ہوں۔"

میریں نے مقوم آواز میں کہہ "کسی قانون کو ٹوڑ بیٹھے دیکھ کر

۴۷۔۔۔ اپنا واسطو لو۔<sup>۱۸</sup>

عمران نے براہ راست طاقتور کہا۔

میں نے اسے بتا دیا ہے۔ اس کے عوض میں آپ کا دل خوش کروں گا۔

میرے اپنے گھونٹ کی جیب میں باجمہ اہل کراچی آپ کا لاہور اس کا اسٹیشن اٹھاتے ہوئے  
 دیکھ سکتے تھے کراچی آپ کے ہاتھ میں پانچ گیسے تھے۔

میں نے اسے ضرور ہی سمجھا ہے کیونکہ یہ بھی مجلس ہی کی پرورداری سے قطع رکھتے

ایسی جنگ کرنا کہ دوسری کی طرف سختی خیز انداز میں دیکھنے لگی تھیں۔ عمر ان اندازہ  
دار تھا، اسی خبر سے بھی زیادہ غور و فکر ہو گئی تھیں۔

”آپ مجھے رستہ بتائیے۔“ اس نے اطمینان سے انداز میں کہا۔

میں نے کہا جس نے مجھے پہلے ہتھ مارا۔

<sup>18</sup> ایک بار آپ کی ویسٹ جہاں چاہتے ہیں۔

”خداوند دوسری طرف دیکھئے گی۔۔۔ اور پھر ایک ایک اس کا رویہ بدل  
دے گا۔ اور یہ کہ ”وہ اپنی تمام تر توانائیوں کو ان کے جہاں سرور و ادب

اسمیران سر جاکر پڑا۔ "تمیں آپ کا شکر گزار ہوں گا۔"

مترجم: "کیس کیس" ہے۔ "اس کیس کے بارے میں پوچھنا ہے۔"

$$15 \quad \mu^2_{\text{eff}} \leq 10^{-10} \text{ eV}^2$$

میں نے اس بارے میں کہا کہ "اس وقت تو میری عمر چار سال کی تھی۔"

کوئی بات نہیں۔ "میری نے کہا۔ "میں آپ کے ساتھ بیٹھ چوں گی۔"

یہ۔ "اس نے دوسری لڑکی کی طرف اشارہ کیا۔ "میراٹوٹلے کر آجائے گی۔"

"نہیں آپ دونوں کاہرے چاہئے میں دونوں ٹوٹوں پر ایک وقت سوہ ہو کر چلوں گی۔"

عمران نے غائبانہ لہجے میں کہا۔

"آپ آدمی ہیں۔۔۔۔۔"

"میں آدمی ہی ہوں۔۔۔۔۔ آپ مطمئن ہیں۔۔۔۔۔ دیکھ بھول چاہئے کامرمنہ کی طرف اشارہ کرنا کہ

یہ جلدی ہے مگر اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ آئیے۔۔۔۔۔"

"وہ لڑکی پھر سے اللہ کی قسمی تھی اور دوسری لڑکی کو اشارہ کرتی ہوئی عمران کے ساتھ چلے گئی۔۔۔۔۔ پھر وہ اس کے ساتھ کار میں بیٹھ گئی۔ عمران نے انجی اشارت کیا۔

"نی اللہ! سیدھے ہی چلے۔" لڑکی بولی۔

"اور۔۔۔۔۔ اچھا۔"

کار میں پڑی۔۔۔۔۔ عمران خاموش تھا۔۔۔۔۔ لڑکی بھی خاموش تھیں۔۔۔۔۔ گناہاچی قہر میں اس کے اندر سے یہی معلوم ہو تا تھا۔ وہ نہ صرف کسی گہری سوچ میں تھی بلکہ بے سے لکڑیوں بھی ظاہر ہو رہی تھی۔

"ہاں دیکھئے۔۔۔۔۔" اس نے ہنسنے سے بھر پور چلنے کے بعد کہا۔ "اب پھر بائیں طرف موڑ دیجئے۔۔۔۔۔"

عمران نے اس کے کہنے پر عمل کیا۔ بائیں طرف ایک پتلی سی مٹھون سڑک تھی جس کی بائیں جانب ایک بڑا سا بولڈر لٹھا ہوا پورے قہر سے راستہ عام نہیں ہے۔

"ہائیک۔۔۔۔۔" عمران آنکھیں پھاڑ کر بولا۔ "یہ راستہ عام نہیں ہے۔ اس کا کیا مطلب۔۔۔۔۔"

لیکن آپ مجھے کسی مصیبت میں تو نہ پھنساویں۔۔۔۔۔

"یہ سڑک سرائی والی کی ملکیت ہے۔ اس کی قیام تھا۔۔۔۔۔ یعنی دربار کیس تک پہنچی ہے۔"

"آپ بھی وہیں نہیں قریب ہی رہتی ہیں۔" عمران نے پوچھا۔ "ہاں" مختصر سا جواب دیا۔

تقریباً دو فرماگ چلنے کے بعد عمران کو ایک طویل و عریض عمارت دکھائی دی جو کچھ کچھ کیسل (قلعہ) ہی معلوم ہو رہی تھی۔ چنانچہ پر ایک سنتری بھی موجود تھا۔ اس نے کار کو اشارہ کرتے ہوئے عمران کو اس پر حیرت ہوئی۔۔۔۔۔ لیکن پھر اس نے سوچا ممکن ہے یہ لڑکی بھی ایسی عمارت سے تعلق رکھتی ہو۔

دقتاً اس نے اپنے بائیں ہاتھ میں کسی چیز کی چھین محسوس کی اور پھر دوسرے ہی لمحے میں اسے معلوم ہو گیا کہ وہ لڑکی کی پتولی کی بات تھی۔۔۔۔۔

یہ سامنے پہنچی لڑکی نے حاکمہ لہجے میں کہا۔

"مکھڑی ہو کہ کر انجی نہ کرو۔"

عمران نے لہجہ میں دچا چیل کی۔ لیکن اس کے ہاتھوں پر مسکراہٹ تھی۔ ایک مٹی خیر ی مسکراہٹ۔

"اب چپ چاپ بیٹھے اتر آؤ۔"

"اتر آیا چپ چاپ۔۔۔۔۔" عمران نے کار سے اترتے ہوئے کہا۔

"مکھڑی ہو کہ کر ام۔۔۔۔۔"

"چل۔۔۔۔۔" اس نے آست پتولی کی بات سے دھکا دیا۔

عمران چلے گا۔۔۔۔۔ پھر وہ اس وسیع دھلاں پر پہنچ کر رک گئے جہاں گیارہ آدمی ملازمین کی لڑائی میں کھڑے تھے۔

"ہاں کہاں ہیں۔۔۔۔۔" لڑکی نے انہیں میں سے ایک کو مخاطب کیا۔

"طریقہ کیس میں ہے یہی حضور۔"

"اچھا اس آدمی کو پکڑ کر کہیں نہ کرو۔"

"ہائیک۔۔۔۔۔" عمران احتیاط انداز میں بولا۔ "کیا یہ دربار کیس نہیں ہے۔"

"تم دربار کیس میں ہو۔" لڑکی نے اس کے پہلو سے رخ مٹا کر ہاتھ ہونے کہا۔ نوکر اسے لڑنے میں لے چکے تھے۔

"اور تم مجھے نہ کرادی ہو۔ اس خبر سے سردار دربار کو سمجھ جائے گا۔" لڑکی نے کہا۔

"نہ کرو۔" لڑکی نے حاکمہ لہجہ میں کہا۔

نوکران کے ہاتھ لگانے سے جی سی عمران اس کے لڑنے سے اٹھ گیا اور ایک جگہ رکتا ہوا۔۔۔۔۔

"تم مجھے نہ کرنے کی جگہ دکھاؤ میں خود ہی نہ ہو جاؤں گا۔ ورنہ ہو سکتا ہے کہ تمہیں اس لوگوں کے علاج پر کافی روپیہ صرف کرنا پڑے۔۔۔۔۔" پتولی کی بات پھر عمران کی طرف اشارہ کی۔

"اے۔۔۔۔۔ تم لوگ اسے دیکھو میں ابھی آئی۔۔۔۔۔"

"ہاں۔۔۔۔۔" ایک ہے۔" عمران سر ہٹا کر بولا۔

نوکران نے ہمارے ٹھہر لیا۔ لیکن قریب پہنچ کر ہاتھ لگانے کی ہمت نہیں پڑی۔۔۔۔۔ لڑکی اندر پہنچی تھی۔ عمران بڑی لاپرواہی سے پوچھ رہا تھا کہ نوکر ایک دوسرے کی طرف مٹی خیر لکڑیوں سے دیکھ رہے تھے۔

(۲)

دووں ٹوکیاں پائیں ہلکا میں قسمیں... دولت کے لوہے تھے گوہر دی شہید حتیٰ جس  
 کوئی چاہتی تھی اسی کی شہادت تھی کہ وہ دونوں اس وقت جہت کے نیچے رہ سکیں۔  
 ان میں سے ایک سردار وہاب کی پوتی تھی۔ وہی جس نے عمران پر پستول چلا لیا تھا اور  
 پڑی اس کی سبکی دونوں اس کے ساتھ بیٹھ گئی۔... دونوں ہی ایک دوسرے کی دلہن تھیں۔  
 انہوں نے جو کرنا تھا وہی کر لیا اور سردار وہاب کی بیٹی میں بھی کچھ نہیں۔ دونوں کے مشاغل اور  
 حق و قریب قریب یکساں تھے۔ وہ چھڑیوں میں خوش رنگ پر تھوں کے پر کاش کر تیں مختلف  
 ان کے شجر سے اکٹھا کر تیں اور ساتھ ہی جڑی بوٹیوں کے مختلف تحقیقات بھی جاری  
 تھیں۔... سردار وہاب کی پوتی شہدہ کے پاس جڑی بوٹیوں سے مختلف ایک موٹی سی کتاب  
 لکھنے والے اپنے کھدے کے نیچے میں ڈالے تھیں۔... اس کی کئی جگہیں کو جڑی بوٹیوں سے  
 لکھی تھیں۔ لیکن شہدہ کی خاطر وہ بھی کئی جگہوں سے اپنی اگلیاں لکھی کر لیں۔  
 آج بھی وہ سب معمول دن بھر وہ دھرم بھنگنے کے بعد شام کو گھر واپس ہوتی تھیں  
 اور اس عمران آ کر لیا۔... شہدہ اس قدر تھیں کی طرح یہاں تک لے آتی تھیں۔  
 انہیں تو فضا کے خلاف جب اسے سردار وہاب کا وہ وہاں نظر آیا تو جڑی بوٹی  
 کے لیے اپنی دوست میں اس نے ایک بڑا ہرہہ وہاں وہاں  
 وہاب اس وقت جیسے اس سے اس کے حلق پر چڑھ رہی تھی۔  
 "میں کیا تھاں..." شہدہ کہہ رہی تھی۔ "میں تو یہ گھر کی بابا جھوں کا وہ دیکھتی ہی  
 تھی کہ وہاں سے۔"  
 "آج تو کیا تھی۔ میں یہاں جھوں کا نہ کہ بہت بن چکی ہوں۔ تم سے کی بار پھر  
 وہاں پر بھول گئی۔"  
 "بابا کا خیال ہے کہ ہمیں اس کا نہ کہہ گئی ہے نہ کہنا چاہئے۔"  
 "بابا کا خیال بابا کے ساتھ ہے۔... نہ تم بابا کو نہ میں بابا کو۔" جیسے اس نے کہی۔  
 "مجھے احتیاج ہوتا ہے اس کے نہ کہنے سے۔... میں اس دھرم کے حلق پر ہاں کرنا چاہتی  
 تھی اس وقت بڑے حرم میں بابا کے ساتھ طریق چکلی رہا ہے۔"  
 "طریق چکلی رہا ہے۔" جیسے نے حیرت کا اظہار کیا۔ "مگر ایک ایک دور سے اس

کچھ دیر بعد لڑکی واپس آگئی۔ اس کے ساتھ وہ آدمی ہر بھی تھے۔ دونوں میں دیکھو  
 اچھی صورت والے تھے۔

"بابا۔۔۔ لڑکی نے ایک کو مخاطب کر کے عمران کی طرف اشارہ کیا۔ یہی ہے۔"  
 "اوسم۔۔۔ بڑے نے اپنے ہاتھ پر ایک جاکر عمران کو نیچے سے لہر تک دیکھا اور پھر  
 ایک اشارہ کر کے شہدہ صاف کرنے لگا۔ وہ چند حیرانی ہوئی آنکھوں سے عمران کی طرف دیکھ  
 بھی جا رہا تھا۔ وہاں ایک لڑکا اس نے ایک طریق سانس کی ہر لڑکی کی طرف دیکھنے لگا  
 اس کے پاس چھ موجود ہیں۔... لڑکی بولی۔  
 "اوسم۔۔۔ ہاں۔۔۔ کہاں ہیں۔۔۔ کہاں۔۔۔ تم چھ۔۔۔ وہ عمران کی طرف دیکھ کر بولی۔  
 "میں چھ نہیں ہوں۔" عمران نے احتیاط اشارہ کیا۔ "میں۔۔۔ میں ہوں۔۔۔ یعنی  
 کہ علی عمران ایم۔ ایس۔ سی۔ ای۔ ایس۔ سی۔ اور ہپ۔۔۔ پی ایچ ای۔"  
 "میں پوچھتا ہوں۔۔۔ تمہارے پاس چھ ہیں۔" بڑے نے بھا کر کہا۔  
 "کیا آپ سردار وہاب ہیں؟" عمران نے پوچھا۔  
 "اوسم۔۔۔ جینم میں کیا سردار وہاب۔۔۔ اب تم میرے سوال کا جواب کیوں نہیں دیتے۔"  
 "جی ہاں۔۔۔ میرے پاس چھ ہیں۔"  
 "اب میں تمہیں چاہتی ہوں چھ ہوں گا۔۔۔ کچھ ہے۔"  
 "جی ہاں۔۔۔ ہاتھ کچھ کیا۔۔۔ عمران نے بڑے آجودا انار میں سر پڑ کر کہا۔  
 "کہاں ہیں چھ۔۔۔"  
 "میری بیب میں۔۔۔ لیکن شاید آپ سردار وہاب ہیں۔"  
 "سردار وہاب کی انک کی بھی۔۔۔ میں تم سے کیا کہہ رہا ہوں۔۔۔ کھاد۔۔۔ وہ پھر۔  
 عمران نے چھوں کا وہ کھل کر اس کی طرف دیکھا۔  
 "اوسم۔۔۔ بڑے کی آنکھیں میرے سے کھل گئیں۔  
 "مجھے سر سلطان نے بچھا ہے۔۔۔ عمران نے آہستہ سے کہا۔  
 "جیسے۔۔۔" بڑے نے نیچے سے لہر تک اس کا پتہ لیا۔ عمران اس وقت سر تیا  
 حالت نظر آ رہا تھا۔  
 "جی ہاں۔۔۔ مجھے۔۔۔"  
 "اوسم۔۔۔ بڑے نے دور سے کی طرف اشارہ کیا۔  
 عمران انہوں کے سے انار میں چھ ہوں وہاں سے حرم







دہاڑتا ہے۔ ایک ختم ہوا انہوں نے دوسرا اسٹیک سگ کا ذبح میز پر ہوتا ہے اور کتاب کے کھولے  
 جیسے ہونے لے ٹولی کر کھولے ہیں اور پھر ٹھیل کر اٹھیں میں دہاڑتے ہیں۔ آواز سے ایک  
 وقت پہلے کی بات ہے وہ دہاڑی میں کسی کتاب کا مطالعہ کر رہے تھے میں بھی وہیں موجود  
 تھی۔ وہ شاید سگ کا ذبح اپنے کمرے میں بھول آئے تھے۔ جیسے ہی میں نے ان کے ہاتھوں میں دہاڑ  
 سگ ختم ہوا انہوں نے مجھ سے کہا کہ میں سگ کا ذبح ان کے کمرے سے اٹھاؤں۔  
 شاید خاموش ہو کر کچھ سوچنے لگے۔ ویسے اس کی آنکھیں بھی ملدے اور وہ بڑی خیریت  
 پر جھکی ہوئی نگاہوں پر غور کا ذکاوت نظر آتا تھا۔  
 "پھر کیا ہوا..." انھیں نے اسے لڑکے

"ہوں۔ میں سگ کا ذبح لے کر دہاڑی میں داخل آئی پھر ہالے مجھ سے ایک دم  
 لڑنے لگا۔ مگر جیسے ہی میں نے اسے کھولا میری جی جی کسی طرف نہ لگا۔ کسی اسے میں دیکھا  
 جسے پچھو تھا۔ دہاڑی میں آج کل کے اور پھر انہوں نے بھی چھوٹا کو دیکھا۔ ان کے  
 چہرے پر صرف حیرت کے آثار تھے وہ دیکھ کر دیر تک خاموش رہے پھر انہوں نے کہا کہ میں اس  
 واقعہ کا ذکر کسی سے نہ کروں۔"

"بڑی عجیب بات ہے۔" انھیں کی بڑھتی ہوئی نگاہیں پر گھبراہٹ۔ "اور وہ لڑنے میں پھر کیسے  
 بھگی تھے ہوں گے اور پھر ایک دم بھی نہیں ہارے پانچ گھنٹے... مگر ہالے مجھ سے ان کا ذکر  
 کرنے کی مخالفت کیوں کر دی ہے۔"

"دہاڑا ہے۔"

"پھر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ سگ کے ذبح میں پھر کیسے دہاڑ پانچا تھا۔ اگر کہا جاسا  
 کہ دہاڑا کسی حیرت سے یہ حرکت کی ہوگی تو یہ سوچنا پڑے گا کہ اسے اس سے کس قسم کا نتیجہ  
 برآمد ہونے کی توقع تھی۔ اگر کوئی دہاڑی دولت کے لئے... نہیں یہ خیال بھی ٹھوس  
 ہے... اس صورت میں پھر کی جگہ سے سناہر رکھا جاتا۔ مگر..."

"پھر میں کیا تھاؤں... اور اب یہ آدمی... اس کے پاس بھی سگ کی کتب میں پانچ  
 پچھو موجود ہیں اور یہ دہاڑا پانچا کیسے کرنا وہاں تک پہنچا تھا..."  
 "غیر..." انھیں ہاتھ اٹھا کر بولی۔ "دہاڑا میں میری کچھ میں آدمی چلے یا تو چھوٹا  
 لے سکے تھے... یا تم نے۔"

"کیا جتنی ہو۔ ہم کوئی کون دیکھ لے۔" شاید نے ہنر غور سے لے میں کہہ  
 "اگر یہ بات نہیں ہے تو پھر مجھے پچھو کا مستند سمجھاؤ۔ مطلب یہ کہ پچھو کو میں نے

میں نے یہ سنا رکھا ہو گا۔ کچھ سوچ کر ہی رکھا ہو گا۔"

"اسے تو تم نے بحث کیوں پھینک دی اسی لئے میں نہیں بتا سکتی تھی..."

"تو کیا تمہیں انہوں میں بھی نہ ہوتا اگر ہالے کا ہاتھ میں پچھوؤں کے ذبح لگ جاتے۔"

"انہوں کیوں نہ ہوتا..."

"پھر تم اسے کو پچھو سے کیوں روکتی ہو۔ کیا ہالے اس کی اطلاع پر لیس کو دی تھی؟"  
 "دہاڑا نے مجھے علم نہیں ہے۔"

"جیسے تو وہی آدمی تک سوچتی رہی پھر بولی۔" کچھ بھی ہو۔ یہ آدمی ہے دلچسپ... پتہ  
 کی جھجکا جی ہے یا دوسروں کو دہاڑنے کے لئے یہ طریقہ اختیار کیا ہے۔"

"ختم کرو..." شاید ہاتھ اٹھا کر حاضری میں بولی بولی۔ "مجھے غلط آ رہی ہے۔"

"خدا کرے یہ تمہارا انگیزہ ہی ہے... ہالے سے کچھ عہد نہیں ہے۔"

"ختم ہے۔" شاید نے کہا اور ریت کر پھاڑ بھٹکی۔

### (۳)

سردار ولایت ظفر کے گھر سے سمیت کر میری راز میں رکھ رہا تھا۔ ساتھ ہی یہ دہاڑ  
 کی دہاڑا تھا۔ "ظفر کی جھجکا کے لئے سزا جاتے ہیں وہاں کسی کے بس کا رنگ نہیں۔ تم کہہ  
 لے پھر کچھ کھیل رہے ہو۔"

"وہاں سال کی عمر ہے..." عمر ان نے بھڑکی سے جواب دیا۔

"مجھ میں نے تو سنا ہے کہ تم ہالے ان میں دہاڑے ہوئے پیدا ہوئے تھے۔" سردار  
 نے اسے براہ راست ہار کر کہہ

"سنی سنی باتوں پر یقین کرنا عقلی حماقت ہے..." عمر ان لہجے کی سنجیدگی پر قرار رکھتا ہوا  
 دہاڑ میں میں نے ہنسنے لگا۔ میں اس بات میں کسی قسم کا شک نہ تھا کہ وہ بڑی ہیں۔  
 سردار ولایت اسے چند لمحوں کے بعد ہار کر بولا۔ "کیا اس سلطنت نے تمہیں یہ نہیں بتایا تھا کہ  
 وہاں نہیں ہوں۔"

"میں نے تو پہلے ہی زحمت ہی نہیں کی کہ وہاں کی کون کون ہیں وہ سو فیصدی حاضری  
 میں ہیں۔"

"میرے حلق..." میں گون گون ہوں۔ "سردار ولایت جملہ بحث میں اپنے بیٹے پر ہاتھ دارتا

"نہ... آپ سرور دہلاب چلے۔ مجھے یقین ہے... اور ہمارا کسی صورت میں کیسے جیتے رہے۔ پھر میں آپ کے ساتھ حلقہ کی کھیل چکا ہوں۔"

"کیا مطلب؟"

"سر سلطان نے کہا تھا کہ سرور دہلاب کو حلقہ کی کھیل نہیں آتا۔"

"سر سلطان نے کہا تھا؟"

"جی ہاں۔"

"سر سلطان کی ایسی ہی تھی۔ سرور دہلاب اچل کر کھڑا ہو گیا۔"

"آپ تحریف نہ کیے۔" عمران بڑی صمیمیت سے سر ہاتھ کر بولا۔

"میرا مطلب یہ تھا کہ سر سلطان نے دست نہیں کیا تھا... آپ کا تھیل تو بڑا بڑا ہوتا ہے۔"

سرور دہلاب ایک جھٹکے کے ساتھ ہنسنے لگا۔

"تو توڑی تو تک عمران کو گھورتا رہا کر بولا۔" میرا تھیل ہے کہ سر سلطان لب ملیا گیا ہے۔"

"تھا جانے..." عمران نے آگے سے بکے میں لگا۔ "کہتے تو ہیں اکڑ کر میں متروک۔"

نیری ٹھڈی کر کے اٹھا ہوا۔

سرور دہلاب ہمارے گھورنے لگا۔

"کیا آپ کچھ اور چاہتا ہے؟" عمران نے اس کی طرف دیکھے بغیر پوچھا۔

"جی سر سلطان نے تمہیں یہاں کیوں بٹھا ہے..."

"میرے خداداد..." عمران نے حیرت کا اظہار کیا۔ "کیا آپ کو نہیں معلوم؟"

"میرے سوال کا جواب دے۔"

"انہوں نے کہا تھا کہ مجھے آپ کے پرائیویٹ سیکرٹری کے فرائض انجام دینے پڑیں گے۔"

ساتھ ہی حریف چھوڑ کر بیکر اٹھ کے امکانات پر غور کرنے... میں آج کل پھوڑوں پر رہ رہا ہوں۔

پانچ پچھو جو بلور ٹھونڈے مجھے سر سلطان سے سے تیرا شکر آپ ہی نے بگھوٹا ہے۔ آپ کا بہت بہت شکر ہے۔"

"تم کو میرے کہہ رہے ہو؟" وہ اپنا کپڑا ہاتھ بھینچ کر بولا۔

"جی ہاں۔"

"تو یہ میرا کارڈ کا خیرات ملنے نہیں ہے۔"

"لا حول ولا قوت۔ کیا میں سر سلطان کو مجھ سے بھی کچھ لوں؟" عمران برا سادہ بنا کر بولا۔

انہوں نے کہا تھا کہ مجھے اس خیرات ملنے کی ضرورت بھی کرنی پڑے گی۔"

نہ جانے کیوں سرور دہلاب کی آنکھیں پھلک نکلیں۔ انہوں نے اس کی کچھ میں نہیں آ رہا تھا کہ

وہ اس آدمی سے کیا بڑھ کر ہے۔

سرور دہلاب ان آدمیوں میں سے تھا جو ایک پرکھی بھی نہیں بچنے دیتے۔ ان طرف میں

اس کی کئی فیکٹری تھیں۔ وہ وہاں آؤں تو لوگ اس سے ٹھنک کر سوتے وقت بنگالے لگتے

تھے۔ وہ کہیں بھی قتل عام آدمی اس سے اترتے تھے معلوم نہیں وہ کب کیا کر بیٹھے۔

دھنکھہ کر کے سے اٹھ کر بولا۔ "تم ابھی اور اتنی وقت دہلاب کیسٹ کی حد سے نکل چکا۔"

"آئی ایم سوری۔" چٹکین... "عمران نے دنگ لگے میں لگا۔" یہ بہت مشکل ہے۔"

دوست خانہ کے سیکرٹری کاظم تھا کہ مجھے ہر حال میں دہلاب کیسٹ کی حد میں ہی رہنا ہو گا۔"

"کیا تم یہ چاہتے ہو کہ... میں تمہارے پڑاؤں آؤں۔"

"نہ..." عمران ہمت کی طرف اٹھ کر بولا۔ "بڑا مسبب بلا سہا ہے۔ اگر سہا

کے لیے سے مجھ پر آہ ہو سکتے ہیں... تو میرے سکریٹ کیس سے ہوائی چھا۔"

"شک ہے۔" سرور دہلاب جو سے دل اٹھا کر دھڑل "ٹھوڑا..."

"چند روز کی گزر گئی۔" تمہارے اپنے ساتھ میں درم نہیں آ سکا۔ اب انہیں

جاری سے پہلے تمہاری کھوپڑی میں سوراخ بھی ہو سکتا ہے۔ سرور دہلاب..."

سرور دہلاب کا اٹھا ہوا ہاتھ اس طرف پیچ کر گیا۔ اسے ایک بڑا شاک لگا ہوا۔

عمران خاموشی ہو کر اس کے پیچھے سے کھانچنے لگا۔ اس سرور دہلاب کا چہرہ کھینچا

تھری کی مل کی طرف پات نظر آ رہا تھا۔ جسم کے تاڑا سے عادی... "اب اس کی آنکھوں

میں ایک مٹی کی چمک رہی ہو گی۔" اس نے ہاتھ کھینچے کے لئے ہاتھ ہلانے مگر پھر

خاموشی ہی رہا۔

"تو سرور دہلاب صاحبہ" عمران ہاتھ اٹھا کر بولا۔ "پھوڑوں کا مقصد صرف یہی تھا کہ

بڑا بڑا جاک کو آپ دھکا کرنے کے قابل نہ رہیں۔ لیکن اتفاق سے وہ چہرہ بعض دھڑکیوں کی

خود پر مل گئی۔ اب انہیں جاری کے لئے اگر پھوڑوں کا انتظام ہو سکا تو... راجہ نور کا ٹھیکر

اوسے میں اتنی محنت دے گا کہ ہو گی۔ ہو سکتا ہے کہ اس کا معلوم آدمی یا آدمیوں کو آپ کی موت

پھانسی سے کوئی خاص دلچسپی نہ ہو۔"

"کیا مطلب؟"

۱۷۔ کیا بات ہے ؟ ” سردار ارمبہ نے گھڑی کی طرف اشارہ کیا۔

”شمال مشرقی و مغربی روشنی کا یہ لحاظ رکھ کر رہا ہے جناب“

”ہیں۔“ سرور و اوسب کا چہرہ کی جگہ سے سچے سے جگہ سے شاب و جہ  
 یہ مٹ گئے طاسا لی ہو

”جواب : میں نے اپنے لیے محمدؐ سے شعاہیں کی چوری کر ” میں میرے  
”محمدؐ نے مجھے کہا کہ یہ بظاہر ہے۔“

اور چنانچہ یہی ہے کہ ان کے لئے یہاں سے کہیں اور کو ہجرت کرنا ضروری ہے۔

۲۲ "میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔"

انہوں نے کہا کہ ان کے پاس ایک کتاب ہے جس میں

”تم تنگی میرے نظر کروا کر اور مجھ سے یہ کہہ کر  
”پہلے تم سے جاؤ گے“ اعلان کر دیا۔

”جی آید و چوئی شے کے حصوں سے دلچسپی ہے۔“  
”آ۔ ا۔ حصہ ہے۔“ کے ہی من سے من ہے۔

یہ سائنس ہے کہ تاحضیٰ ہر لمحہ  
تو ہم یہی جھوٹے خدا

ممال سے اس حد تک ملنے والی رقموں سے ان کی ضرورتوں کو پورا کیا جائے گا۔

آزادی کا لگن بھی ہو سکتا!

پائیں بائیں چائیں لیتے رہیں گے۔ ہر روز ۶ سے ۷ بار

[illegible]

ہم سے ملنے والی خوشخبری کے ساتھ ساتھ یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ

میں نے کہا کہ میں نے اسے دیکھا ہے۔

وہاں پہنچ کر دیکھا کہ وہاں ایک بڑا سا گھر تھا جس کے دروازے پر ایک لکڑی کی تختی تھی جس پر لکھا تھا کہ "ہیروئن"۔

پہلے سے پتہ چل چکا تھا کہ ان کے پاس ایک بڑا سا گھر ہے جس میں ایک بڑا سا باغ ہے۔

۱۔ اگر کوئی شخص اپنے آپ کو "میں" کہے، تو اس کا مطلب ہے کہ وہ اپنے آپ کو "میں" کہتا ہے۔  
 ۲۔ اگر کوئی شخص اپنے آپ کو "تو" کہے، تو اس کا مطلب ہے کہ وہ اپنے آپ کو "تو" کہتا ہے۔  
 ۳۔ اگر کوئی شخص اپنے آپ کو "وہ" کہے، تو اس کا مطلب ہے کہ وہ اپنے آپ کو "وہ" کہتا ہے۔  
 ۴۔ اگر کوئی شخص اپنے آپ کو "اس" کہے، تو اس کا مطلب ہے کہ وہ اپنے آپ کو "اس" کہتا ہے۔  
 ۵۔ اگر کوئی شخص اپنے آپ کو "وہ" کہے، تو اس کا مطلب ہے کہ وہ اپنے آپ کو "وہ" کہتا ہے۔  
 ۶۔ اگر کوئی شخص اپنے آپ کو "اس" کہے، تو اس کا مطلب ہے کہ وہ اپنے آپ کو "اس" کہتا ہے۔  
 ۷۔ اگر کوئی شخص اپنے آپ کو "وہ" کہے، تو اس کا مطلب ہے کہ وہ اپنے آپ کو "وہ" کہتا ہے۔  
 ۸۔ اگر کوئی شخص اپنے آپ کو "اس" کہے، تو اس کا مطلب ہے کہ وہ اپنے آپ کو "اس" کہتا ہے۔  
 ۹۔ اگر کوئی شخص اپنے آپ کو "وہ" کہے، تو اس کا مطلب ہے کہ وہ اپنے آپ کو "وہ" کہتا ہے۔  
 ۱۰۔ اگر کوئی شخص اپنے آپ کو "اس" کہے، تو اس کا مطلب ہے کہ وہ اپنے آپ کو "اس" کہتا ہے۔

پاک چین تعلقات میں یہ سب سے پہلا دور ہے جس میں چین نے پاکستان کے ساتھ اپنی تمام تر سیاسی، اقتصادی اور فوجی ضروریات کو ملحوظ رکھا ہے۔

یہ بھی ہے کہ وہ اپنے لیے کچھ نہیں کر سکتا۔

16. *Phragmites australis* (Cav.) Trin. ex Steud.

کے لئے ایک اور نیا راستہ تلاش کرنا پڑا۔

مگر یہ کہ جسے یہ سہ ہوتا ہے۔ تکی کی بات پر ہی کیا پوچھا جائے گا؟

سر محفل چاہتا ہوں جنابہا " دوسری آواز اُٹھ اُٹھ

”سپر آگے بھی چلوں گا“  
”سپ کی مرضی چلیا“

... ..  
... ..

یہ مسئلے حساب و سرے "ملائقہ" کے ہیں  
 یہ قہر نے مجھے نہیں تکلف دیا وہ لوگ جتنی کمال

$$x^2 - 2x + 1 = (x-1)^2$$













ہا کر جیوں کا ہم بھی غالب

کشتی اہل کرم دیکھتے ہیں

پھر میں ہی میں شاد وید پند غیور ہوں۔

طرف کیجئے ہاں میرے سے میں سے ہاں میں ہاں

کرنا چاہتی ہوں۔

"وہ بھی" اچھ سے ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں

"ہاں" میں سے ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں

میں کی کشتی کی کشتی کی کشتی کی کشتی

"ہاں" ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں

پھر میں ہی میں شاد وید پند غیور ہوں۔

طرف کیجئے ہاں میرے سے میں سے ہاں میں ہاں

کرنا چاہتی ہوں۔

"وہ بھی" اچھ سے ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں

"ہاں" میں سے ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں

میں کی کشتی کی کشتی کی کشتی کی کشتی

"ہاں" ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں

پھر میں ہی میں شاد وید پند غیور ہوں۔

طرف کیجئے ہاں میرے سے میں سے ہاں میں ہاں

کرنا چاہتی ہوں۔

"وہ بھی" اچھ سے ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں

"ہاں" میں سے ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں

میں کی کشتی کی کشتی کی کشتی کی کشتی

"ہاں" ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں

پھر میں ہی میں شاد وید پند غیور ہوں۔

طرف کیجئے ہاں میرے سے میں سے ہاں میں ہاں

کرنا چاہتی ہوں۔

جئے

پھر میں ہی میں شاد وید پند غیور ہوں۔

طرف کیجئے ہاں میرے سے میں سے ہاں میں ہاں

کرنا چاہتی ہوں۔

"وہ بھی" اچھ سے ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں

"ہاں" میں سے ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں

میں کی کشتی کی کشتی کی کشتی کی کشتی

"ہاں" ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں

پھر میں ہی میں شاد وید پند غیور ہوں۔

طرف کیجئے ہاں میرے سے میں سے ہاں میں ہاں

کرنا چاہتی ہوں۔

"وہ بھی" اچھ سے ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں

"ہاں" میں سے ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں

میں کی کشتی کی کشتی کی کشتی کی کشتی

"ہاں" ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں

پھر میں ہی میں شاد وید پند غیور ہوں۔

طرف کیجئے ہاں میرے سے میں سے ہاں میں ہاں

کرنا چاہتی ہوں۔

"وہ بھی" اچھ سے ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں

"ہاں" میں سے ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں

میں کی کشتی کی کشتی کی کشتی کی کشتی

"ہاں" ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں

پھر میں ہی میں شاد وید پند غیور ہوں۔

طرف کیجئے ہاں میرے سے میں سے ہاں میں ہاں

کرنا چاہتی ہوں۔

"وہ بھی" اچھ سے ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں

ظاہر ہے کہ یہ سب کچھ سویرے ہی ہو گیا ہے اور اس میں کوئی شہر نہیں ہے۔  
 اس میں کل کتب کے نام لکھے ہیں اور ان کے بارے میں کچھ اور بھی ہے۔  
 سے لکھا ہے کہ یہ سب کچھ ہی ہیں جنہیں میں نے سب سے پہلے دیکھا ہے۔  
 کی ایک کتاب لکھی ہے کہ اس کتاب کے چار اقسام ہیں۔

شہرہ میں رہی ہے۔ عموماً ہاتھ بچا کر دیا کرتے ہیں اور ان کے بارے میں  
 چاروں طرف سے سب سے پہلے دیکھا ہے۔

"سب سے پہلے دیکھا ہے"

"سب سے پہلے دیکھا ہے"

اس کے بارے میں سب سے پہلے دیکھا ہے۔

پہلے سے دیکھا ہے۔

اس کے بارے میں سب سے پہلے دیکھا ہے۔

اس کے بارے میں سب سے پہلے دیکھا ہے۔

اس کے بارے میں سب سے پہلے دیکھا ہے۔

اس کے بارے میں سب سے پہلے دیکھا ہے۔

اس کے بارے میں سب سے پہلے دیکھا ہے۔

اس کے بارے میں سب سے پہلے دیکھا ہے۔

اس کے بارے میں سب سے پہلے دیکھا ہے۔

اس کے بارے میں سب سے پہلے دیکھا ہے۔

(۶)

اس کے بارے میں سب سے پہلے دیکھا ہے۔

اس کے بارے میں سب سے پہلے دیکھا ہے۔

اس کے بارے میں سب سے پہلے دیکھا ہے۔

اس کے بارے میں سب سے پہلے دیکھا ہے۔

اس کے بارے میں سب سے پہلے دیکھا ہے۔

اس کے بارے میں سب سے پہلے دیکھا ہے۔

اس کے بارے میں سب سے پہلے دیکھا ہے۔

اس کے بارے میں سب سے پہلے دیکھا ہے۔

اس کے بارے میں سب سے پہلے دیکھا ہے۔

اس کے بارے میں سب سے پہلے دیکھا ہے۔

اس کے بارے میں سب سے پہلے دیکھا ہے۔

اس کے بارے میں سب سے پہلے دیکھا ہے۔

اس کے بارے میں سب سے پہلے دیکھا ہے۔

اس کے بارے میں سب سے پہلے دیکھا ہے۔

اس کے بارے میں سب سے پہلے دیکھا ہے۔

اس کے بارے میں سب سے پہلے دیکھا ہے۔

اس کے بارے میں سب سے پہلے دیکھا ہے۔

اس کے بارے میں سب سے پہلے دیکھا ہے۔

”۔۔۔ کے معزور ہیں بھی تھے اور وہ اب کیل کے بچے تھے بھی!“

۱۰۔ عریں شروع ہوئیں اور مکمل دیر تک چھٹی درجوں اور ٹرینوں کے حصہ یہ ہیں:

یہ دھنسر دودھ لیسے نے جو صورت کر رہا تھا اسے کرنا کو ٹھیک کیا

"

... ..

[illegible]

... ..

— 20 —

یوں کا طریقہ آگیا۔

توالتین، طرانت، حیدر

وہی ہے جو ہمیں دیکھ کر ہنس دیتا ہے۔

... ..

1997, 1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 26

تعب میں بیٹھ کر روٹ کر رہی تھی۔

پہلے انہیں سرور و دلالت کے لیے اسے مجبور کر دیا

۱۔ اے دشمن و کفر میں مطلب یہ ہے کہ حقیقت میں وہ - ۲ -

وہ کہتا ہے کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔

”اگر آپ چاہیں تو منوں میں یہ مسئلہ حل ہو سکتا ہے۔“

[illegible]

نکیرا-۱۔ تم نے کیسے کہا؟

$\frac{1}{2} \frac{d}{dt} \left( \frac{1}{2} \frac{d^2}{dt^2} \right) = \frac{1}{2} \frac{d^3}{dt^3}$

پھر ان سبب سے کہ خارجہ رجحان کے

"...میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں اس کو چاہتا ہوں۔"

تم مجھے شاعر بنانا چاہتے ہو۔ میں نے کہا کہ میں تو شاعر نہیں ہوں۔

رہا، چھٹیں اور شاہدہ کاٹج کی عذرت کی طرف جا رہے تھے؟

— — — — —



مطلبہ سے متعلقہ کتب کی قیمتیں ۱۰ روپے سے لے کر ۱۰۰ روپے تک ہیں۔

دوسرا لڑکا ملا اور کہا ہے کہ یہ وہاں کبھی نہیں ملے گا۔

10.  $\frac{1}{x^2} = x^{-2}$   $\frac{d}{dx} x^{-2} = -2x^{-3} = -\frac{2}{x^3}$

"ہاں مجھے بھی معلوم ہے۔"  
 "تو کیا آپ انہیں دوسرے سلاطے کے حقوق نہیں دیتے؟"  
 "ہاں، مجھے تو خود مراد ہے۔"  
 "سلاطے کے حقوق تو خود مراد ہے۔"

[illegible]

۱- در صورتی که در این مورد، هیچ گونه اطلاعی نداشته باشم، به شما اطلاع میدهم که در این مورد، هیچ گونه اطلاعی نداشته باشم.

محلہ ان کے پاس ہے

[illegible]

مجلس (مجلس) و ...

— ۱۰ —

”مگر باپ۔ درود تو کوئی آدمی ہی پلا تا ہے۔“ شہناز بولی۔  
 ”کل بھی میں نے اسے کھلوا کر دیکھا تھا۔ وہاں کچھ بھی نہیں تھا۔“

آپ اور آپ کے لئے آپ کو چاہئے کہ یہ ہے۔

۱ - ۲ - ۳ - ۴ - ۵ - ۶ - ۷ - ۸ - ۹ - ۱۰ - ۱۱ - ۱۲ - ۱۳ - ۱۴ - ۱۵ - ۱۶ - ۱۷ - ۱۸ - ۱۹ - ۲۰ - ۲۱ - ۲۲ - ۲۳ - ۲۴ - ۲۵ - ۲۶ - ۲۷ - ۲۸ - ۲۹ - ۳۰ - ۳۱ - ۳۲ - ۳۳ - ۳۴ - ۳۵ - ۳۶ - ۳۷ - ۳۸ - ۳۹ - ۴۰ - ۴۱ - ۴۲ - ۴۳ - ۴۴ - ۴۵ - ۴۶ - ۴۷ - ۴۸ - ۴۹ - ۵۰ - ۵۱ - ۵۲ - ۵۳ - ۵۴ - ۵۵ - ۵۶ - ۵۷ - ۵۸ - ۵۹ - ۶۰ - ۶۱ - ۶۲ - ۶۳ - ۶۴ - ۶۵ - ۶۶ - ۶۷ - ۶۸ - ۶۹ - ۷۰ - ۷۱ - ۷۲ - ۷۳ - ۷۴ - ۷۵ - ۷۶ - ۷۷ - ۷۸ - ۷۹ - ۸۰ - ۸۱ - ۸۲ - ۸۳ - ۸۴ - ۸۵ - ۸۶ - ۸۷ - ۸۸ - ۸۹ - ۹۰ - ۹۱ - ۹۲ - ۹۳ - ۹۴ - ۹۵ - ۹۶ - ۹۷ - ۹۸ - ۹۹ - ۱۰۰ - ۱۰۱ - ۱۰۲ - ۱۰۳ - ۱۰۴ - ۱۰۵ - ۱۰۶ - ۱۰۷ - ۱۰۸ - ۱۰۹ - ۱۱۰ - ۱۱۱ - ۱۱۲ - ۱۱۳ - ۱۱۴ - ۱۱۵ - ۱۱۶ - ۱۱۷ - ۱۱۸ - ۱۱۹ - ۱۲۰ - ۱۲۱ - ۱۲۲ - ۱۲۳ - ۱۲۴ - ۱۲۵ - ۱۲۶ - ۱۲۷ - ۱۲۸ - ۱۲۹ - ۱۳۰ - ۱۳۱ - ۱۳۲ - ۱۳۳ - ۱۳۴ - ۱۳۵ - ۱۳۶ - ۱۳۷ - ۱۳۸ - ۱۳۹ - ۱۴۰ - ۱۴۱ - ۱۴۲ - ۱۴۳ - ۱۴۴ - ۱۴۵ - ۱۴۶ - ۱۴۷ - ۱۴۸ - ۱۴۹ - ۱۵۰ - ۱۵۱ - ۱۵۲ - ۱۵۳ - ۱۵۴ - ۱۵۵ - ۱۵۶ - ۱۵۷ - ۱۵۸ - ۱۵۹ - ۱۶۰ - ۱۶۱ - ۱۶۲ - ۱۶۳ - ۱۶۴ - ۱۶۵ - ۱۶۶ - ۱۶۷ - ۱۶۸ - ۱۶۹ - ۱۷۰ - ۱۷۱ - ۱۷۲ - ۱۷۳ - ۱۷۴ - ۱۷۵ - ۱۷۶ - ۱۷۷ - ۱۷۸ - ۱۷۹ - ۱۸۰ - ۱۸۱ - ۱۸۲ - ۱۸۳ - ۱۸۴ - ۱۸۵ - ۱۸۶ - ۱۸۷ - ۱۸۸ - ۱۸۹ - ۱۹۰ - ۱۹۱ - ۱۹۲ - ۱۹۳ - ۱۹۴ - ۱۹۵ - ۱۹۶ - ۱۹۷ - ۱۹۸ - ۱۹۹ - ۲۰۰ - ۲۰۱ - ۲۰۲ - ۲۰۳ - ۲۰۴ - ۲۰۵ - ۲۰۶ - ۲۰۷ - ۲۰۸ - ۲۰۹ - ۲۱۰ - ۲۱۱ - ۲۱۲ - ۲۱۳ - ۲۱۴ - ۲۱۵ - ۲۱۶ - ۲۱۷ - ۲۱۸ - ۲۱۹ - ۲۲۰ - ۲۲۱ - ۲۲۲ - ۲۲۳ - ۲۲۴ - ۲۲۵ - ۲۲۶ - ۲۲۷ - ۲۲۸ - ۲۲۹ - ۲۳۰ - ۲۳۱ - ۲۳۲ - ۲۳۳ - ۲۳۴ - ۲۳۵ - ۲۳۶ - ۲۳۷ - ۲۳۸ - ۲۳۹ - ۲۴۰ - ۲۴۱ - ۲۴۲ - ۲۴۳ - ۲۴۴ - ۲۴۵ - ۲۴۶ - ۲۴۷ - ۲۴۸ - ۲۴۹ - ۲۵۰ - ۲۵۱ - ۲۵۲ - ۲۵۳ - ۲۵۴ - ۲۵۵ - ۲۵۶ - ۲۵۷ - ۲۵۸ - ۲۵۹ - ۲۶۰ - ۲۶۱ - ۲۶۲ - ۲۶۳ - ۲۶۴ - ۲۶۵ - ۲۶۶ - ۲۶۷ - ۲۶۸ - ۲۶۹ - ۲۷۰ - ۲۷۱ - ۲۷۲ - ۲۷۳ - ۲۷۴ - ۲۷۵ - ۲۷۶ - ۲۷۷ - ۲۷۸ - ۲۷۹ - ۲۸۰ - ۲۸۱ - ۲۸۲ - ۲۸۳ - ۲۸۴ - ۲۸۵ - ۲۸۶ - ۲۸۷ - ۲۸۸ - ۲۸۹ - ۲۹۰ - ۲۹۱ - ۲۹۲ - ۲۹۳ - ۲۹۴ - ۲۹۵ - ۲۹۶ - ۲۹۷ - ۲۹۸ - ۲۹۹ - ۳۰۰ - ۳۰۱ - ۳۰۲ - ۳۰۳ - ۳۰۴ - ۳۰۵ - ۳۰۶ - ۳۰۷ - ۳۰۸ - ۳۰۹ - ۳۱۰ - ۳۱۱ - ۳۱۲ - ۳۱۳ - ۳۱۴ - ۳۱۵ - ۳۱۶ - ۳۱۷ - ۳۱۸ - ۳۱۹ - ۳۲۰ - ۳۲۱ - ۳۲۲ - ۳۲۳ - ۳۲۴ - ۳۲۵ - ۳۲۶ - ۳۲۷ - ۳۲۸ - ۳۲۹ - ۳۳۰ - ۳۳۱ - ۳۳۲ - ۳۳۳ - ۳۳۴ - ۳۳۵ - ۳۳۶ - ۳۳۷ - ۳۳۸ - ۳۳۹ - ۳۴۰ - ۳۴۱ - ۳۴۲ - ۳۴۳ - ۳۴۴ - ۳۴۵ - ۳۴۶ - ۳۴۷ - ۳۴۸ - ۳۴۹ - ۳۵۰ - ۳۵۱ - ۳۵۲ - ۳۵۳ - ۳۵۴ - ۳۵۵ - ۳۵۶ - ۳۵۷ - ۳۵۸ - ۳۵۹ - ۳۶۰ - ۳۶۱ - ۳۶۲ - ۳۶۳ - ۳۶۴ - ۳۶۵ - ۳۶۶ - ۳۶۷ - ۳۶۸ - ۳۶۹ - ۳۷۰ - ۳۷۱ - ۳۷۲ - ۳۷۳ - ۳۷۴ - ۳۷۵ - ۳۷۶ - ۳۷۷ - ۳۷۸ - ۳۷۹ - ۳۸۰ - ۳۸۱ - ۳۸۲ - ۳۸۳ - ۳۸۴ - ۳۸۵ - ۳۸۶ - ۳۸۷ - ۳۸۸ - ۳۸۹ - ۳۹۰ - ۳۹۱ - ۳۹۲ - ۳۹۳ - ۳۹۴ - ۳۹۵ - ۳۹۶ - ۳۹۷ - ۳۹۸ - ۳۹۹ - ۴۰۰ - ۴۰۱ - ۴۰۲ - ۴۰۳ - ۴۰۴ - ۴۰۵ - ۴۰۶ - ۴۰۷ - ۴۰۸ - ۴۰۹ - ۴۱۰ - ۴۱۱ - ۴۱۲ - ۴۱۳ - ۴۱۴ - ۴۱۵ - ۴۱۶ - ۴۱۷ - ۴۱۸ - ۴۱۹ - ۴۲۰ - ۴۲۱ - ۴۲۲ - ۴۲۳ - ۴۲۴ - ۴۲۵ - ۴۲۶ - ۴۲۷ - ۴۲۸ - ۴۲۹ - ۴۳۰ - ۴۳۱ - ۴۳۲ - ۴۳۳ - ۴۳۴ - ۴۳۵ - ۴۳۶ - ۴۳۷ - ۴۳۸ - ۴۳۹ - ۴۴۰ - ۴۴۱ - ۴۴۲ - ۴۴۳ - ۴۴۴ - ۴۴۵ - ۴۴۶ - ۴۴۷ - ۴۴۸ - ۴۴۹ - ۴۵۰ - ۴۵۱ - ۴۵۲ - ۴۵۳ - ۴۵۴ - ۴۵۵ - ۴۵۶ - ۴۵۷ - ۴۵۸ - ۴۵۹ - ۴۶۰ - ۴۶۱ - ۴۶۲ - ۴۶۳ - ۴۶۴ - ۴۶۵ - ۴۶۶ - ۴۶۷ - ۴۶۸ - ۴۶۹ - ۴۷۰ - ۴۷۱ - ۴۷۲ - ۴۷۳ - ۴۷۴ - ۴۷۵ - ۴۷۶ - ۴۷۷ - ۴۷۸ - ۴۷۹ - ۴۸۰ - ۴۸۱ - ۴۸۲ - ۴۸۳ - ۴۸۴ - ۴۸۵ - ۴۸۶ - ۴۸۷ - ۴۸۸ - ۴۸۹ - ۴۹۰ - ۴۹۱ - ۴۹۲ - ۴۹۳ - ۴۹۴ - ۴۹۵ - ۴۹۶ - ۴۹۷ - ۴۹۸ - ۴۹۹ - ۵۰۰ - ۵۰۱ - ۵۰۲ - ۵۰۳ - ۵۰۴ - ۵۰۵ - ۵۰۶ - ۵۰۷ - ۵۰۸ - ۵۰۹ - ۵۱۰ - ۵۱۱ - ۵۱۲ - ۵۱۳ - ۵۱۴ - ۵۱۵ - ۵۱۶ - ۵۱۷ - ۵۱۸ - ۵۱۹ - ۵۲۰ - ۵۲۱ - ۵۲۲ - ۵۲۳ - ۵۲۴ - ۵۲۵ - ۵۲۶ - ۵۲۷ - ۵۲۸ - ۵۲۹ - ۵۳۰ - ۵۳۱ - ۵۳۲ - ۵۳۳ - ۵۳۴ - ۵۳۵ - ۵۳۶ - ۵

”میں ہمارے گھر پر پہنچا ہوں۔“

یہ کیا قصہ ہے؟ اس کے لئے پوچھو۔

آپ نے مجھے جو دعا کی قسم کھائی ہے

۱۔ ہمارے ہاں ہر ایک کو یہ علم ہونا چاہیے کہ اگر وہ کسی کو دیکھ کر اس کی بات نہ کرے تو اس کی بات نہ کرے۔

۴۰ - "اے دلہن! آپ سے قریب کرنے کو کس نے کہا؟"

$\frac{1}{n} \sum_{j=1}^n x_j = \bar{x}$

"میں نے اپنے لیے ایک نیا ہیرو بنایا ہے۔"  
 "میں نے اپنے لیے ایک نیا ہیرو بنایا ہے۔"

”مجھے کہانی ہے کہ کچھ یوں ہو گا جیسے یوں میں نے مگرانا دیکھا۔“

$$= \frac{1}{\sqrt{\pi}} \int_{-\infty}^{\infty} e^{-\frac{x^2}{2}} dx = \frac{1}{\sqrt{\pi}} \cdot \sqrt{\pi} = 1$$











”خوب لوگوں کو فرق پہنچا دیا کہ کون کون نے بھیجی تھی وصیت ہے۔ یہ  
 ہے احکام کے لئے پھر وہیں نہیں گئے۔ جس نے بھی کچھ ہے  
 واقف تھا کہ میں اس دن وصیت ہے پڑھنا کروں گا لہذا اس سے بھی وہ  
 نے یہ حق نہیں لیا۔“

”جو سنا ہے کہ وہ کسی خاص شخص کے تحت واقعی طور پر آپ کو سنا رہا ہے۔“

”یہی اس سے بھی کوئی حرف نہیں چلا۔ مومن نے پوچھا:

جائے گی۔ یہ آفریں حرکت کا کیا مقصد ہو سکتا ہے۔

”شاہد صاحب رکے کئی جاں بچھا“

نہیں۔ اہمیں یہ سب سے بھی نہیں سکتے۔

$\frac{d}{dt} \left( \frac{\partial L}{\partial \dot{x}} \right) = \frac{\partial L}{\partial x}$

”میرا خیال ہے کہ اس میں مدد فرم کرنے کی صلاحیت ہی نہیں ہے۔“

کہیں وہ کسی غمخوار سرے کو جگی کلا بکھڑا ہے۔

گاہ بیابان کا آکر پھر نہیں ہی ملے آپ کی ملاک

میں نے اسے یاد دلا دیا کہ اس کا پرچار ہے۔

میں نے سب سے پہلے ان کے دل میں پھنسا کر رکھ دیے۔

”میں اس طرح چھٹکیں لگانے لگے کہ کہیں نہیں قدم بجای لیتا ہوں۔“

مرور ہوا جس طرح کھنکھاتا ہے "مرور ہوا تو اس لیے ہے کہ یادوں کی ایک دہائی میں جھلک

(14)

عراق صبری کوٹے والی درہ عبادت کے سامنے دگ گیا۔ اور پھر یہی مگر  
دست فنی! یہاں ساری ہی صدقوں میں جیتنے اور نجات کو داخل تھا

مردم نے اسے سرورِ دلہن کے پہنچ جانے کے لیے کھانے پینے کی ساری چیزیں لے کر بیچ کر دیں۔

$\frac{d}{dt} \left( \frac{\partial L}{\partial \dot{x}} \right) = \frac{\partial L}{\partial x}$

$$L^2(\mathbb{R}^n) \rightarrow L^2(\mathbb{R}^n) \text{ is a linear operator.}$$
[illegible]

1997, 1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 26

*(continued)*

[illegible]

2.  $\frac{d}{dt} \left( \frac{1}{2} m v^2 \right) = \frac{d}{dt} \left( \frac{1}{2} m \left( \frac{dx}{dt} \right)^2 \right) = m \frac{dx}{dt} \frac{d^2x}{dt^2} = m v \frac{d^2x}{dt^2}$

$\frac{d}{dt} \left( \frac{1}{2} m v^2 + U(r) \right) = 0$

$$\frac{d}{dt} \left( \frac{\partial L}{\partial \dot{x}} \right) = \frac{\partial L}{\partial x}$$
[illegible]









میں نے اسے دیکھا ہے۔ میں نے اسے دیکھا ہے۔ میں نے اسے دیکھا ہے۔

"تم بھی ایسا نہیں کر سکتی۔ اور پک بھڑ"

"رہے ہیں۔"

"نیکو نہیں۔" وہ نے کہا۔ "میں نے اسے دیکھا ہے۔ میں نے اسے دیکھا ہے۔"

"نیکو نہیں ہے۔" وہ نے کہا۔ "میں نے اسے دیکھا ہے۔ میں نے اسے دیکھا ہے۔"

"نیکو نہیں ہے۔" وہ نے کہا۔ "میں نے اسے دیکھا ہے۔ میں نے اسے دیکھا ہے۔"

"نیکو نہیں ہے۔" وہ نے کہا۔ "میں نے اسے دیکھا ہے۔ میں نے اسے دیکھا ہے۔"

"نیکو نہیں ہے۔" وہ نے کہا۔ "میں نے اسے دیکھا ہے۔ میں نے اسے دیکھا ہے۔"

"نیکو نہیں ہے۔" وہ نے کہا۔ "میں نے اسے دیکھا ہے۔ میں نے اسے دیکھا ہے۔"

"نیکو نہیں ہے۔" وہ نے کہا۔ "میں نے اسے دیکھا ہے۔ میں نے اسے دیکھا ہے۔"

"نیکو نہیں ہے۔" وہ نے کہا۔ "میں نے اسے دیکھا ہے۔ میں نے اسے دیکھا ہے۔"

"نیکو نہیں ہے۔" وہ نے کہا۔ "میں نے اسے دیکھا ہے۔ میں نے اسے دیکھا ہے۔"

"نیکو نہیں ہے۔"

"نیکو نہیں ہے۔"

"نیکو نہیں ہے۔"

"نیکو نہیں ہے۔"

"نیکو نہیں ہے۔"

"نیکو نہیں ہے۔"

"نیکو نہیں ہے۔"

"نیکو نہیں ہے۔"

"نیکو نہیں ہے۔"

"نیکو نہیں ہے۔"

"نیکو نہیں ہے۔"

"نیکو نہیں ہے۔"

"نیکو نہیں ہے۔"

"نیکو نہیں ہے۔"

"نیکو نہیں ہے۔"

"نیکو نہیں ہے۔"

"نیکو نہیں ہے۔"

"نیکو نہیں ہے۔"

"نیکو نہیں ہے۔"

"نیکو نہیں ہے۔"

"نیکو نہیں ہے۔"

"نیکو نہیں ہے۔"

"نیکو نہیں ہے۔"

"نیکو نہیں ہے۔"

"نیکو نہیں ہے۔"

(۱۴)

"نیکو نہیں ہے۔"

"نیکو نہیں ہے۔"

"نیکو نہیں ہے۔"

"نیکو نہیں ہے۔"

"نیکو نہیں ہے۔"

"نیکو نہیں ہے۔"

"نیکو نہیں ہے۔"





مکراتی دیو میں بساط بدلی بیٹھی تھی۔ وہ سب عرصے پر فٹ پڑے تھے اور عمران چچ رہا تھا۔  
 "تمہارے فرشتے بھی مجھ سے راج اور نہیں جھگڑ سکتے۔"

"پھر ایک قاتر بول کرے میں ایک چچ کو بھی اور حملہ آوروں میں سے ایک اور چاکر اور  
 پھر قاتر بول۔ دوسرا اچھا اور دوسرے سے کہہ کر قریش پر آپ اب صرف تین رہ گئے تھے۔ دونوں  
 لڑکیاں بے حاشہ بیٹھی تھیں۔ دوا ایک غلب پوش انھیں دھکا دیتا ہوا باہر بھاگ کر لڑکیاں  
 راہرواری کی دوسری دیوار سے جا ٹکرائیں لیکن عمران اور آدمیوں کو چھوڑ کر بیٹھے والے پر  
 مجبوراً راہرواری جا کر ایک ہوتی تو شانہ وہ اعلیٰ ہی تھا۔ راہرواری کے بلب ان لڑکیوں میں سے کسی  
 نے روشن کئے تھے۔ عمران بیٹہ اور آدمیوں کی رلا روک کر کھڑا ہو گیا۔ اس کا راج راہرواری کی  
 طرف تھا۔ اٹھا ہوا قاتر دونوں رک گئے۔

"تمہارا بھی بیٹا ایسا ہی ہو سکتا ہے۔" عمران غریب۔ "بھڑکی اس میں ہے کہ زمین پر لاندہ سے  
 ایش پھرتی۔" ان دونوں نے چپ چاپ نہیں کی۔

"اور تم دونوں کیا دیکھ رہی ہو۔" عمران نے لڑکیوں کو دکھایا۔ "سرواری کی قبر۔ چلائی کر  
 اور ہو سکتا ہے کہ ان کا دم گھٹ جائے۔"

"بیچھے دیکھو۔" دوا شاہدہ پائی اٹھال میں بیٹھی عمران پر تک کر سڑا۔ زخمی غلب پوش ایک  
 بڑا چمرا پڑا۔ ہونے اس کی طرف رہا تھا۔ شاہدہ اس کی ناک میں کوئی گی حق اور دو کھڑا  
 نہیں ہو سکتا تھا۔ اس کے ذہن میں ایک ہی خیال تھا کہ وہ کسی طرف عمران کو فتح کر دے۔  
 ایک ایک عمران نے اچھل کر اس کے سر پر چھو کر دکھائی۔ وہ ایک لمبی کرکے کے ساتھ چپ ہو گیا۔  
 لڑکیاں بھاگ کر اندر چلی گئی تھیں۔ وہیں تین آدمی قریش پر بے ہوش پڑے تھے اور کمرے میں  
 ہر طرف خون کی لہریں پھیلی رہی تھیں۔ انہوں نے کچھ بولے ہوتے ہاتھوں سے سرو اور دوا  
 کے پھر سے پر سے پکڑا ہوا دوا کی آنکھیں کھلی ہوئی تھیں اور وہ انھیں بھی دیکھ رہا تھا۔ لیکن  
 زبان سے کچھ نہیں کہہ سکتا تھا کیوں کہ اس کے منہ میں حق تک پکڑا خونیں دیا گیا تھا۔ انہوں  
 نے اس کے منہ سے پکڑا نکالا اور اس کے ہاتھ جو کھوئے تھیں۔ سرو اور دوا اب خاموشی پر ارب  
 چمرا اس نے لڑکیوں کو اٹھ کر لیا کہ وہ اسے اٹھائیں۔ ان کی مدد سے وہ اٹھ کر بیٹھ گیا۔ چند لمحے  
 دونوں ہاتھوں سے چہرہ چھپائے بیٹھا رہا۔ پھر سر اٹھا کر دیکھا۔ "کیا یہ لوگ مر گئے ہیں۔"

"جہ نمک۔" شاہدہ اسے اٹھاتی ہوئی بولی۔ "اس کمرے سے چلے۔"  
 "عمران کہاں ہے۔"  
 "راہرواری میں۔"

"چلو۔" سرو اور دوا غلب پکڑا ہو گیا۔ اسی وقت عمران بھی کمرے میں داخل ہوئے۔  
 "تم نے انھیں مار ڈالا۔" سرو اور دوا غلب نے کچھ پانی پانی آور میں کیا۔  
 "نہیں تو پھر کیا ان کی پوجا کرنا۔ تین وہاں راہرواری میں بھی ہیں۔" عمران نے لا پرواہی  
 سے جواب دیا۔

"کیا نہیں بھی مار ڈالا۔" سرو اور دوا غلب لڑکھا کر دوا سے جانک۔  
 "کیوں خود کو تو بچھو بھڑے ہار کر رہے ہیں۔ ان میں سے مجھے کوئی بھی اتنا یادوار نہیں معلوم  
 ہو تاکہ انہوں پر کوئی گئے سے مر جائے۔"

"نہو۔" سرو اور دوا غلب نے ایک طویل ماسٹ لڑ۔ عمران نے کمرے میں پڑے ہوئے  
 تین آدمیوں کے چہروں سے غائب بنائیں۔ لیکن سرو اور دوا غلب لٹی میں سر ہلاتا ہوا آیا۔ "ان  
 میں سے کسی کو بھی نہیں چھوڑا۔"

پھر وہ راہرواری میں آئے۔ وہ آدمی پر بار سے لاندہ سے پڑے ہوئے تھے۔ عمران نے انھیں  
 بھی تھوکر میں مار کر کہے ہوئی کیا تھا۔ سرو اور دوا غلب نے ان دونوں کو بھی پیچھا لے کر اندر  
 کر دیا۔ اب صرف وہ آدمی باقی بچا تھا جس نے عمران کو پھر مارنے کی کوشش کی تھی۔ یہ وہی  
 عمران نے اس کے پیر سے غلب پائی۔ نہ صرف دوا غلب بلکہ لڑکیاں بھی ہذا حال ہو گئیں۔  
 ان کے سامنے ڈاکٹر نجیب چپ چپا ہوا تھا۔ ایسا معلوم ہوا تھا جیسے سرو اور دوا غلب کو سکتا ہو گیا  
 ہو۔ وہ کچھ دیر بعد بھاگے۔

"اس مقام سے۔" کنگ۔ کو۔ دوا ہی راجا کھڑا ہو گا۔  
 "یہ نامن ہے۔ قطعی نامن۔ آپ اگر اس معاملے میں داخل دیں گے تو میں آپ کو  
 بھی نہیں چھوڑوں گا۔ آپ کیا کہتے ہیں مجھے۔ میں ایک ذمہ دار آئیں ہوں۔"  
 "پہنچتے سر امر مارو۔"

"یہ شخص کون ہے۔" ہوائے ملک میں پراچیت سر امر سامانی کے لئے لاشعش میں آئے  
 جاتے۔ "عمران نے کچھ تو آدمی دیو بعد عمران نے سارے رتھوں کو سرو اور دوا غلب کی خواہشات  
 بند کر دیا۔ پھر کھاتے میں تو کھوں کو تھام کر کرتے ہوئے یہ حقیقت کہیں کہ سارے کو کر پیلے ہی  
 ہے جس کو دیتے گئے تھے۔ عمران اور لڑکیوں کے کمروں کی بھی حاشی بیٹھی تھی۔ لیکن عمران  
 اس وقت سرو اور دوا غلب کی سمیٹی کے بیچے آرام کر رہا تھا اور لڑکیاں ہیبت پر بیٹھتی پھر رہی  
 تھیں۔ سرو اور دوا غلب کا خاص تو کر اپنے کمرے میں بے ہوش پائی گیا۔ تاکہ اسے نکھر دوا غلب کو دیکھا  
 تھا۔ دوسرے تو کمروں کو بھی کافی دیر کے بعد ہوش آئے۔ پھر ذرا بیٹھی دیو میں سدا کیل اس



”مجھے افسوس ہے جناب میرے پاس ابھی کئی ایسے کہیں ہیں جنہیں چھٹا ضروری ہے۔“  
 عمران کا جواب تھا۔

پھر جب اس کی کار کیسل کے پچھلے پر پہنچی تو شاہد دھڑکتے ہوئے راتہ روک لیا۔  
 وہاں اس کا انتظار کر رہی تھیں۔

شاہد کی آنکھوں میں آنسو تھے۔ اس نے کہا ”عمران صاحب میں نے لای گستاخیاں کی  
 ہیں۔ معافی چاہتی ہوں۔“

”ارے جلا۔“ عمران ہاتھ ہڑکے ہوئے۔ ”میں وہ آدمی ہی نہیں ہوں جس سے کوئی معافی  
 مانگے۔ میری سب کچھ گالیاں دیتی ہے اور میرے کان پر جوں تک نہیں دیتی۔ اس سارے  
 لئے اور نہ گاڑی چڑھاؤں گا۔“

”اللہ کے نام پر۔“ جیسے نے امور کر کے پھر پوچھ کر کے تمنا چاہتے لال کر عمران کو دیکھ۔  
 ”شکر یہ... یہ کام کیا ہے... خدا ہیٹا دے۔“ عمران نے ٹکٹ لے کر اپنا گود میں  
 ڈالتے ہوئے کہا۔

”پھر کبھی آئیے گا...“ شاہد نے مفہوم سمجھ میں پوچھا۔  
 ”اب تم چائے سیر جی کی خریدتے لو۔ اس کیلئے چاہے۔“ وہاں پر مجھے موجود پاؤ گی... اچھا  
 ہاں۔“ اس کی کار آگے بڑھ گئی۔

مقام شہد